روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD　047-6213029 ٹیلی فون نمبر

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 18 جنوری 2007ء 27 ذوالحج 1427 ہجری 18 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 14

ارکان ایمان کی تفصیل

حضرت عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپؐ کے پاس ایک آدمی آیا جس کے کپڑے بہت سفید تھے اور بالوں کا رنگ بہت سیاہ تھا اس پر سفر کی کوئی علامت دکھائی نہیں دیتی تھی اور نہ ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا تھا۔ وہ آیا اور آنحضرتؐ کے گھٹنے کے ساتھ اپنے گھٹنا ملا کر مؤدب بیٹھ گیا اور عرض کیا۔ اے محمد ایمان کسے کہتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ایمان یہ ہے کہ تو اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ یوم آخرت کو ماننے اور خیر اور شر کی تقدیر پر ایمان رکھے۔ بعد میں رسول اللہؐ نے فرمایا کہ یہ جبریل تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب بیان الایمان حدیث نمبر:9)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے اپنے پاک الہام سے مجھے آگاہی بخشی کہ خدا وہ ذات ہے جو اپنی تمام صفات میں کامل ہے اور ازل سے ایک ہی رنگ اور ایک ہی طریق پر چلا آتا ہے نہ اس میں حدوث ہے نہ وہ پیدا ہوتا ہے نہ مرتا ہے اور کوئی پیدا ہونے والا اور مرنیوالا بجز عبودیت کے کوئی ایسا تعلق اس سے نہیں رکھتا جسے کہا جائے کہ وہ اس کی خدائی کا حصہ دار ہے۔ (شہادت القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 379)

وہ خدا جس نے تمام اجسام و اجرام کو کروی شکل پر پیدا کر کے اپنے قانون قدرت میں یہ ہدایت منقوش کی کہ اس کی ذات میں کرویت کی طرح وحدت اور یک جہتی ہے اس لئے بسیط چیزوں میں سے کوئی چیز سہ گوشہ پیدا نہیں کی گئی یعنی جو کچھ خدا کے ہاتھ سے پہلے پہلے نکلا جیسے زمین آسمان سورج چاند اور تمام ستارے اور عناصر وہ سب کروی ہیں۔ (مسیح ہندوستان میں۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 14-13)

اس میں کلام کی جگہ نہیں کہ جو کچھ اجرام فلکی اور عناصر میں جسمانی اور فانی طور پر صفات پائی جاتی ہیں وہ روحانی اور ابدی طور پر خدا تعالیٰ میں موجود ہیں .... مگر کیا یہ چیزیں خدا ہیں؟ نہیں بلکہ مخلوق مگر ان کے اجرام میں خدا کی طاقت ایسے طور پر پیوست ہو رہی ہے کہ جیسے قلم کے ساتھ ہاتھ ملا ہوا ہے۔ اگرچہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قلم لکھتی ہے مگر قلم نہیں لکھتی بلکہ ہاتھ لکھتا ہے۔ یا مثلاً ایک لوہے کا ٹکڑا جو آگ میں پڑ کر آگ کی شکل بن گیا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ جلاتا ہے اور روشنی بھی دیتا ہے مگر دراصل وہ صفات اس کی نہیں بلکہ آگ کی ہیں اسی طرح تحقیق کی نظر سے یہ بھی سچ ہے کہ جس قدر اجرام فلکی و عناصر ارضی بلکہ ذرہ ذرہ عالم سفلی و علوی مشہود اور محسوس ہے یہ سب باعتبار اپنی مختلف خاصیتوں کے جو ان میں پائی جاتی ہیں خدا کے نام ہیں اور خدا کی صفات ہیں اور خدا کی طاقت ہے جو ان کے اندر پوشیدہ طور پر جلوہ گر ہے۔ (نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 423-424)

قرآن شریف میں اس بات کی طرف بھی اشارہ پاتے ہیں کہ جس قدر اس عالم میں مختلف چیزیں نظام عالم کا قائم رکھنے کے لئے کام کر رہی ہیں وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے اسماء اور صفات کے نمونے ہیں جو مجازی رنگ میں ظاہر ہو رہی ہیں گویا اجرام فلکی اور عناصر ارضی ایک کتاب کے اوراق ہیں جن سے ہمیں خدا تعالیٰ کی صفات کے بارے میں معرفت کا سبق ملتا ہے۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 420)

یہ تمام اشیاء خواہ وہ ارضی ہیں یا سماوی اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظلال اور آثار ہیں اور جب صفات میں نفع ہی نفع ہے تو بتلاؤ کہ ذات میں کس قدر نفع اور سود ہوگا۔ اس مقام پر یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جیسے ان اشیاء سے کسی وقت نقصان اٹھاتے ہیں تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے۔ اس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہی ہے۔ نہیں، بلکہ اپنی غلطی اور خطا کاری سے اسی طرح پر ہم اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں، ورنہ خدا تعالیٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 69)

رات دن کتاب الٰہی کو پڑھو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی۔ تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت اسلام کی عزت بچانے کیلئے اور بطلان کا استیصال کرنے کیلئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی...... اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب الٰہی کو پڑھو ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں ...... قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔“

(تفسیر یٰسین آیت نمبر 3)

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر داؤد احمد طاہر صاحب ڈینٹل سرجن محمد علی سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ وجیہہ طاہر صاحبہ نے آکسفورڈ یونیورسٹی یو کے سے ایم سی ایس کے امتحان 2006ء میں Distinction حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنادے۔ آمین

ضرورت استاد

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں Math پڑھانے کیلئے ایک مرد استاد کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر زیر خاکسار کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

تعلیمی قابلیت: ایم ایس سی (Math) کم از کم سیکنڈ ڈویژن

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

جلسہ سالانہ قادیان 2006ء میں شمولیت کے دوران

قادیاں تیری فضاؤں میں یہ کیسا سوز ہے
دل مرا پگھلا ہے میری آنکھ بھی نم ہو گئی

یاد ہے بچپن میں ہی تجھ سے جدا میں ہو گیا
اور پھر تیری جدائی دائمی غم ہو گئی

زخم جو تیری جدائی میں لگے تھے قلب پر
قریۂ ربوہ بھی ان کی کچھ تو مرہم ہو گئی

ہاں رہی گمنام صدیوں پر یہ مہدی کے طفیل
ساری دنیا میں مقدس تُو تو یکدم ہو گئی

تخت گاہِ مہدیٔ موعود تیری سر زمیں
مہدیٔ دوراں کے دیوانوں کی ہمدم ہو گئی

کون کہتا ہے بھلا دیں گے تِری کوئی بھی یاد
تیرے مہجوروں کے جیون کی جو سرگم ہو گئی

چومنے دیوانے پھر حاضر ہوئے تیرے حضور
خاکِ پا جو مہدیٔ دوراں کی محرم ہو گئی

دے کے صد اشکوں کے نذرانے ترے دربار پر
کچھ تو اپنی زندگی آزاد ازغم ہو گئی

جلسۂ سالانہ جو اس محترم کی یاد ہے
ہم ہوئے شامل تو فرقت دیکھ کر کچھ کم ہو گئی

پھر تری محفل میں کوئی سوختہ دل آ گیا
جس کی آہِ ہجر اب اشکوں میں مدغم ہو گئی

ہاں لئے نذرانۂ دِل پھر نسیمؔ حاضر ہوا
جس میں پیاس دید شامل آج پیہم ہو گئی

محمد افتخار احمد نسیمؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت محررین/اکاؤنٹنٹ

❁ وقف جدید انجمن احمدیہ کو محررین/اکاؤنٹنٹ درجہ دوم کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھنے والے محنتی نوجوان اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 20 جنوری 2007ء تک خاکسار کے نام ارسال کریں۔ امیدوار کا ایف۔اے/ایف۔ایس سی کم از کم 45 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس ہونا ضروری ہے۔ بی اے/بی۔ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظم دیوان وقف جدید)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری بھانجی عزیزہ ساجدہ بٹ مورخہ 17 دسمبر 2006ء کو بعمر 6 ماہ کورنگی کراچی میں انتقال کرگئی اسی روز بعد نماز ظہر، بیت النعیم، زمان ٹاؤن کورنگی میں مکرم قاری محمد اکرم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں باغ احمد قبرستان میں تدفین عمل میں آئی مکرم قاری صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ طویل عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ عزیزہ حمارہ وقار صاحبہ بنت مکرم مرزا وقار احمد صاحب وفاقی کالونی لاہور بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم وقار احمد صاحب آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا شدید بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

❁ الائیڈ بینک آف پاکستان کو برانچ مینیجر درکار ہیں۔ ماسٹر ڈگری نوجوان جو کم از کم بینک برانچ کا تین سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔ درخواستیں جمع کروا کرسکتے ہیں۔

❁ ایک بڑے پبلک انڈسٹریل کمرشل سیکٹر کراچی کو 2 سالہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر ڈپٹی جنرل مینیجرز، مینیجر اکاؤنٹس، مینیجر HMR، ڈپٹی مینیجر فنانس، سینئر میڈیکل آفیسر، الیکٹریشن، فائر فائیٹنگ سپروائزر، فائر انجینئر ڈرائیور، ڈیزل مکینک، سینئر پرنٹر آپریٹر، سیکیورٹی حوالدار وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں 15 دن کے اندر جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ تفصیلات کیلئے 14 جنوری 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ڈاکخانہ ربوہ میں نئی سہولتیں

(فون، بجلی اور گیس کے بل جمع کروائیں)

❁ پوسٹل سروسز میں ایک اور اضافہ عوام کی سہولت کیلئے کیا گیا ہے اب آپ محکمہ ڈاک چناب نگر (ربوہ) میں بل بجلی اور ٹیلی فون کے علاوہ سوئی گیس کے بل بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ خواتین کیلئے علیحدہ کاؤنٹر کی سہولت موجود ہے۔ نیز پرائیویٹ ایجنسیوں کی بجائے اپنی ڈاک رجسٹرڈ، لیٹر، پارسل، چناب نگر (ربوہ) پوسٹ آفس سے بھجوائیں۔

(ہیڈ پوسٹ ماسٹر چناب نگر)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

❁ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسے خواتین و حضرات جوان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبرشمار	شعبہ	آسامی
1	ہاؤس کیپنگ	ہاؤس کیپنگ آفیسر
2	ہاؤس کیپنگ	وارڈ ماسٹر، سٹور مین، واشر مین
3	Food & Beverages	کچن سپروائزر، Cook-II, Cook-I, Head Cook
4	درجہ چہارم	فی میل ہیلپر، چلڈرن نرسری کیلئے کیئر ٹیکر Cleaning Staff

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ہمدرد اور شفیق وجود

خاکسار کا آبائی گاؤں رجوعہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین ہے جہاں حضرت مسیح موعود کے تیس کے لگ بھگ رفقاء ہوئے ان میں سے ایک حضرت چوہدری بڈھے خان صاحب خاکسار کے پڑدادا تھے۔ خاکسار اپنی ملازمت کے سلسلہ میں مئی 1986ء میں سرگودھا آ گیا۔ مکرم ڈاکٹر ظہیرالدین منصور احمد صاحب اور مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس وقت کے قائد ضلع سرگودھا مکرم چوہدری خادم حسین وڑائچ صاحب سے میرا تعارف کروایا۔ جنہوں نے مجھے اپنی مجلس عاملہ ضلع میں شامل کر لیا اس طرح ان کے ذریعہ خاکسار کا حضرت مرزا عبدالحق صاحب سے تعارف ہوا اور آپ سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ خاکسار کو پہلی تحریک حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے اس طرح کی کہ فرمایا آپ اگر داڑھی رکھ لیں بے شک چھوٹی ہو تو آپ کو اہم میٹنگز میں ساتھ لے جایا جا سکتا ہے اس وقت مکرم چوہدری خادم حسین وڑائچ صاحب بھی موجود تھے۔ میں ابھی آپ کی تحریک پر سوچ رہا تھا کہ اتنی بزرگ ہستی نے تحریک فرمائی ہے تو داڑھی رکھ لی جائے۔ اس دوران شیو بھی نہیں کروائی تھی تو تیسرے دن پھر ہمارا دونوں کا اکٹھ حضرت امیر صاحب کے پاس ہو گیا مکرم خادم صاحب نے بغیر میرے پوچھے حضرت امیر صاحب سے کہا کہ صفدر وڑائچ صاحب نے آپ کی تحریک پر داڑھی رکھ لی ہے تو آپ نے بڑے پیار سے میرے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا مبارک ہو۔ ماشاء اللہ اچھی لگتی ہے اب تو نہ کی گنجائش ہی نہ رہی اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے داڑھی رکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ آمین

1987-88ء میں مکرم محمود احمد شاہد صاحب سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے مجھے قائد خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا مقرر فرمایا تو حضرت مرزا عبدالحق صاحب سے ملاقاتوں کا سلسلہ بڑی کثرت سے شروع ہو گیا۔ یہ شدید مخالفتوں کا دور تھا مکرم چوہدری خادم حسین صاحب نے قائد ضلع کا چارج مجھے دیتے ہوئے ہدایت کی کہ ہر روز ایک دفعہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب، مکرم قریشی محمود الحسن صاحب، مکرم چوہدری نصراللہ بھلی صاحب نائب امیر ضلع سے ملنا تمہاری خدمات کا حصہ ہے چنانچہ یہ ایسی عادت پڑی کہ اس پر اب تک عمل کرتا ہوں حضرت مرزا صاحب سے شروع میں ہر روز رابطہ رہتا مگر زیادہ تکلیف دینا اچھا نہیں لگتا تھا کیونکہ جب ملنے جایا کرتا تو حضرت مرزا صاحب خود آ کر برآمدہ میں ملتے اور پھر اسی طرح الوداع کرتے اور بڑی خوشی محسوس کرتے پوری بات سنتے اور تفصیلی ہدایات دیتے خاکسار نے ایک دفعہ دعوت الی اللہ کی رپورٹ پیش کی تو اس میں لجنہ شہر کی رپورٹ شامل نہ تھی آپ نے اپنی پیاری بیٹی مکرمہ باجی منصورہ صاحبہ جو صدر لجنہ شہر تھیں کو بلایا اور فرمایا آپ شہر کی رپورٹ نہیں دیں گی تو جماعت کی رپورٹ لیٹ ہو جائے گی اور میں تمہاری رپورٹ کر دوں گا پہلے رپورٹ دیں پھر کوئی اور کام کرنا یہ تھی دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی ہدایت۔ اس کے بعد جب تک باجی منصورہ صاحبہ صدر لجنہ شہر رہیں تو کبھی بھی دعوت الی اللہ کی رپورٹ لیٹ نہیں ہوئی۔

خاکسار کی شادی ہوئے سات سال ہو گئے مگر اولاد نہ تھی خاکسار دعا کی تحریک کیا کرتا اور وہ مجھے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی ہدایت فرماتے اور کہتے میں بھی دعا کروں گا۔ 1987ء میں ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ مجلس عاملہ کا اجلاس ہو رہا ہے میں حضرت امیر صاحب کی بائیں جانب بیٹھا کارروائی لکھ رہا ہوں جبکہ مکرم چوہدری نصراللہ بھلی صاحب جو کہ اس وقت قائد علاقہ سرگودھا و نائب امیر ضلع تھے دائیں بیٹھے عاملہ میں ڈاک پیش کر رہے ہیں مکرم بھلی صاحب کی داڑھی اس وقت سیاہ تھی خواب میں سفید دیکھی اور آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی بلند کی اور اعلان کیا کہ خدا تعالیٰ صفدر وڑائچ کو اولاد کی نعمت سے نوازے گا اور پھر حضرت مرزا صاحب کا دایاں ہاتھ پکڑ کر بلند کرتے ہوئے تین دفعہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ مرزا عبدالحق صاحب گواہ رہنا۔ خاکسار کی آنکھ کھلی تو رات کے پونے تین بجے تھے اسی وقت دعا کی توفیق ملی صبح ناشتہ پر اپنی بیوی کو خواب سنائی پھر حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے پاس چلا گیا انہیں خواب سنائی آپ بڑی خاموشی سے اندر چلے گئے تھوڑی دیر بعد میرے پیچھے کھڑے ہو کر فرمایا منہ کھولو میں نے منہ کھولا تو میرے منہ میں کوئی چیز ڈال دی میرے سامنے والی کرسی پر تشریف فرما ہوئے فرمانے لگے ہاں اس کا ذائقہ کیسا ہے میں نے کہا بہت میٹھا ہے تو فرمایا اس خواب کی تعبیر بہت میٹھی ہے اللہ تعالیٰ آپ کے حق میں پوری فرمائے۔ پھر یہ خواب بھلی صاحب کو بھی سنائی تو وہ مسکرا کر فرمانے لگے کہ شاید اس وقت پوری ہونی ہو جب میری داڑھی سفید ہو گئی ہو اور واقعتاً ایسا ہی ہوا۔

23 مارچ 1989ء جشن تشکر کے موقع پر خاکسار کو ضلع بھر کی جماعتوں سے رپورٹ حاصل کرنے والی کمیٹی کا صدر مقرر فرمایا ہوا تھا۔ خاکسار 23 مارچ کو مع عزیزم الطاف احمد صاحب بیت الاحمدیہ نیو سول لائن سے پروگراموں کی نگرانی کا جائزہ لے کر نکلا۔ تو مخالفین نے ہم پر حملہ کر دیا ہمیں مارا پیٹا گیا اور سٹی تھانہ میں بند کروا دیا میرے دائیں ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔ ایک شریف حوالاتی نے میرے بہتے خون کو بوسا دیا اور کہا مجھے یہ تو معلوم نہیں کہ آپ کا مذہب صحیح ہے کہ نہیں مگر آپ کا خون اپنے دین کی خاطر بہہ رہا ہے یہ خون بڑا مبارک ہے۔ تھانہ میں مخالفین کے گروہ در گروہ آتے اور ہمیں کیفر کردار پر پہنچانے کا مطالبہ کرتے وہاں بڑی ایمان افروز گفتگو ہوتی رہی اس جگہ شاید وہ لکھنا مناسب نہ ہو وہ بھی چھوڑ رہا ہوں تھانہ میں حضرت مرزا صاحب کا فون آیا اور مجھے بلا کر حوصلہ افزائی فرمائی اور بڑی دعائیں دیں مکرم شیخ نعیم احمد صاحب قائد شہر ہمارے لئے کھانا اور پھل وغیرہ مکرم امیر صاحب کی ہدایت پر لے کر آئے رات 12 بجے امیر صاحب کی دعاؤں کے نتیجہ میں تھانے والوں نے ہمیں آزاد کر دیا۔

14/ اکتوبر 1992ء کو ایک قاتلانہ حملہ میں زندگی اور موت کی کشمکش میں خاکسار آپریشن تھیٹر میں پڑا تھا اپنے پیارے اللہ سے اس انداز میں دعا کی کہ اے میرے اللہ میں بڑا کمزور حقیر انسان ہوں۔ بے اولاد ہوں اور اپنے والد صاحب کی وفات کی بنا پر اپنے چھوٹے بھائیوں اور بہنوں کا سربراہ بھی ہوں قائد خدام الاحمدیہ ضلع و علاقہ اور سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع کی ذمہ داریاں بھی مجھ پر ہیں جو پوری طرح ادا نہیں کر سکا مجھے معاف فرماتے ہوئے میرے وجود کو ایسے دھو دے جیسے دھوبی کپڑا دھوتا ہے تو کیا دیکھتا ہوں حضرت مرزا عبدالحق صاحب آتے ہیں میرے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے مجھے تسلی دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے گا اور آپ پہلے کی طرح خدمت دین کے کام کریں گے میں نے آپ کیلئے حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے فیکس کر دی ہے۔ دوسرے دن جب حضرت مرزا صاحب میرے پاس آپریشن کے بعد میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو میں ہوش میں تھا میں نے رات والا واقعہ بتایا کہ جب آپ مجھے تسلی دے گئے تو میں نے سمجھ لیا تھا کہ میں نے مرنا نہیں۔ اس پر حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے فرمایا مجھے تو رات کو پتہ ہی نہیں چلا تھا اگر مجھے رات کو اطلاع ہوتی تو میں اسی وقت آتا مجھے نہیں علم کہ وہ خواب تھی یا خیال تاہم جو بھی ہے میں نے جاگتی آنکھوں سے دیکھا اور جب میں کسی کو سناتا ہوں تو ان پیارے ہونٹوں کی لمس آج بھی محسوس کرتا ہوں وہ پیارے وجود اپنی ٹھوڑی کے نیچے اپنی کھونڈی رکھے بنچ پر بیٹھے ہوئے میری طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتے ہوئے دعائیں کرتے رہے تقریباً ایک گھنٹہ یہی کیفیت رہی۔ پندرہ دن سرگودھا ہسپتال میں رہنے کے بعد بازوؤں کے علاج کے لئے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد گیا جب بازوؤں کے آپریشن کے بعد واپس گھر آیا تو دوسرے دن حضرت مرزا عبدالحق صاحب میری عیادت کے لئے میرے گھر تشریف لائے اور بڑی تسلی دی دعائیں دیتے ہوئے رخصت ہوئے اگلے دن آپ کی طرف سے مجھے تحریراً خط آیا کہ ملزم کو معاف کر دیا جائے۔ خاکسار بازوؤں کی تکلیف میں مبتلا تھا تو اس خط کا اسی تکلیف میں جواب لکھوا دیا کہ ایسی حالت میں معافیاں شروع ہو گئیں تو ایسے ملزموں کی حوصلہ افزائی ہو گی یہ اگلا فقرہ مزید سخت تھا کہ اگر آپ کے بیٹے کو فائر لگے ہوتے تو پھر پتہ چلتا کہ اتنا جلدی کیسے معاف کیا جاتا ہے دیکھیں کتنا سخت جواب تھا دوسرے دن حضرت امیر صاحب تشریف لائے تو میں اپنی اس بے وقوفانہ حرکت کی وجہ سے سخت نادم تھا چھپنے کو جگہ نہیں رہی تھی آتے ہی بڑا پیار کیا اور فرمایا کہ آپ نے کیسے محسوس کر لیا ہے کہ آپ سے زیادہ بیٹوں کو اہمیت دیتا ہوں آپ مجھے نثار صاحب سے بھی پیارے ہیں یہ تھے وہ بزرگ امیر جو اپنی اولاد سے بھی زیادہ اپنے حواریوں سے پیار فرمایا کرتے اور پھر فرمایا اپنی پسند کے وکیل بتاؤ ہم اس مقدمہ میں وہی کریں گے چنانچہ میں نے جن وکلاء کو تجویز کیا وہی وکیل مقرر ہوئے انفرادی ملاقاتیں تو آخری دم تک دوسرے تیسرے دن لازمی ہو جایا کرتیں مگر ایک اجتماعی ملاقات کا موقعہ ہفتہ وار اجلاس میں ہوتا تھا ہمیں ہفتہ بھر اس کا انتظار رہتا ساری عاملہ اپنے پیارے امیر کی باتیں سننے اور ہدایات لینے کے لئے بے تاب رہتی۔ عاملہ کا ہر رکن آپ کے ایک ایک اشارے کو حکم سمجھتے ہوئے ادا کرنے کی پوری کوشش میں رہتا تھا۔ خاکسار کی بیماری کے دوران مجھے ہدایت فرمائی کہ عاملہ کے اجلاس میں آ جایا کریں میں گاڑی بھجوا دیا کروں گا۔ چنانچہ گاڑی آتی میں ہفتہ وار اجلاس میں چلا جاتا یہ سلسلہ کئی ہفتے جاری رہا ایک دن عاملہ میں فرمایا کہ باقی دو زخمی ہونے والے دوست رانا محمد اشرف صاحب اور برادرم ارشد محمود صاحب تو معافی کے لئے رضامند ہیں مگر صفدر علی وڑائچ معاف کرنے کے لئے تیار نہیں۔ میں نے اب حضور کو رپورٹ کر دینی ہے۔ میں نے دل میں سوچا ایک تو گولیاں کھائی ہیں اوپر سے مرزا صاحب دباؤ ڈال رہے ہیں لیکن خاموش رہا اجلاس کے بعد جب گھر آیا تو اپنا محاسبہ کیا اور ساری رات یہ دعا کی کہ اے اللہ مجھے معاف فرما اور بچا لے یہی دعا ایک لمحہ سوئے بغیر کرتا رہا صبح نماز کے بعد تلاوت کے لئے بیٹھا تو بیرونی گیٹ سے گھنٹی کی آواز آئی گیٹ کھولا تو کیا دیکھتا ہوں حضرت مرزا عبدالحق صاحب گاڑی سے باہر نکل رہے ہیں مجھے فرمانے لگے رات کو عاملہ میں سخت بات ہو گئی تھی اس کی معذرت کے لئے آیا ہوں خاکسار اپنے پیارے امیر سے لپٹ گیا اور فرمانے لگے آج آپ کے گھر سے ایک کیلا ایک انڈا اور ایک کپ دودھ بھی پیئوں گا یہ زائد مہربانی فرماتے ہوئے پیار کا اظہار تھا جو میرے جیسے کمزور انسان کو حاصل ہوا۔ پھر ایک گھنٹہ تک بیٹھے رہے۔

1996ء کو میں نے اپنی پہلی بیوی کی بیماری حصول اولاد کے لئے دوسری شادی کی اس میں سے اللہ تعالیٰ نے 9 مئی 1997ء کو بیٹا عطا فرمایا۔ بچے کی پیدائش سے قبل امیر صاحب کو مطلع کیا کہ آج ولادت متوقع ہے آپ نے تین دفعہ مجھے فون کر کے پوچھا کہ کیا صورت حال ہے میں دعا کر رہا ہوں شام پونے

سات بجے بچے کی پیدائش کی اطلاع کی تو بہت خوش ہوئے بڑی دعائیں دیں جب بچے کو دیکھنے آئے تو بچے کو قیمتی تحائف دے گئے میں نے معذرت کی درخواست کی تو فرمایا یہ بچے کے ہیں۔ پہلی دفعہ ہمارے نئے گھر تشریف لائے تو ہمارے گھر میں ایک کرسی پر بیٹھ گئے جو آپ کے لئے رکھی تھی خاکسار، میری والدہ محترمہ، بیوی اور بچہ نیچے دری پر بیٹھ گئے میرے بچے کو اپنی گود میں لیا اور بڑی لمبی دعا کروائی۔ فرمایا کہ جب میں سرگودھا ہجرت کر کے آیا تھا تو میں نے کوٹھی پر پڑا سارا سامان گورنمنٹ کے خزانے میں جمع کروادیا اور خود فرش پر دری بچھا کر مع فیملی کئی ماہ تک گزارہ کیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ہر چیز مہیا فرمادی آپ کے گھر میں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی اشیاء موجود ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے گھر کو بھر دے گا۔ پھر ہمارے ساتھ یادگار گروپ فوٹو بھی بنوائے اس دوران میرا بھائی نصیر احمد جو ایک ڈاکو کے ہاتھوں مارا گیا وہ بھی شامل ہو گیا۔

اپنے پہلے بچے کی پیدائش پر میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے میرے نام خط آیا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بیٹا عطا فرمائے تو اس کا نام مبشر احمد یار رکھیں بیٹی ہو تو مبشرہ ھمہ رکھیں ھ کی دونوں آنکھیں ایسے چمک رہی تھیں جیسے کسی گاڑی کی لائٹیں ہوں اور اوپر والا تاج بن جاتا ہے یہ خواب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں لکھ کر نام عطا فرمانے کی درخواست کی ایک ماہ گزر گیا اور جواب نہ آیا خاکسار ربوہ گیا تو خاکسار حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ سے ملنے کے لئے حاضر ہوا ملاقات پر صاحبزادہ صاحب نے دریافت فرمایا کہ اپنے بچے کا کیا نام رکھا ہے میں نے بتایا کہ حضور انور کی خدمت میں لکھا ہوا ہے ایک ماہ گزر گیا ہے جواب نہیں آیا۔ اس پر صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کاغذ لو اور ابھی لکھو۔ میں نے دوبارہ مختصر لکھ دیا کہ ایک ماہ ہو گیا خط لکھے ابھی نام نہیں آیا لہٰذا دوبارہ درخواست ہے کہ حضور میرے بچے کا نام عطا فرمائیں اس فیکس کا اسی دن جواب آ گیا کہ بچے کا نام مظہر علی رکھ دیں چنانچہ نام رکھ دیا گیا تو ایک ہفتہ بعد پہلے والے خط کا جواب آ گیا کہ مبشر احمد یار بہت پیارا نام ہے خواب کی تعمیل کریں۔ اب میں نے سوچا کہ نام تبدیل کر دیا جائے میں نے کئی بزرگان سلسلہ سے پوچھا کسی نے کوئی جواب دیا اور کسی نے کوئی لیکن ہمارے پیارے بزرگ نے فرمایا ہم سے کیا پوچھتے ہو جنہوں نے نام بھجوائے ہیں انہیں اس بارہ میں پوچھیں چنانچہ میں نے حضور انور کی خدمت میں دونوں خطوط کی کاپیاں بھجوادیں اور نام کے فیصلہ کی درخواست کی جس پر حضور انور نے مجھے لکھا کہ مظہر علی رہنے دیں اور مبشر احمد یار آئندہ بچے کے لئے Reserve کر لیں۔ گویا کہ حضور نے ایک مزید بچے کی بشارت دے دی اب خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ بچہ جو Reserve تھا اس کا نام مبشر احمد یار رکھ دیا گیا ہے وہ اب چار سال کا ہو گیا ہے۔ اس انداز میں خلافت احمدیہ سے ذاتی تعلق قائم کرنے کی نصیحت فرمایا کرتے تھے۔

مجلس عاملہ میں تلاوت قرآن پاک کے سلسلہ میں کوئی بات ہوتی تو ایسے انداز میں خطاب فرماتے جیسے کسی عجیب قسم کے روحانی ماحول میں اتر کر بیان کر رہے ہوں جو قلم بند کرنا خاکسار کے بس کی بات ہے ہی نہیں ایسا پیارا وجود جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز قرآن اور خلافت احمدیہ کا عاشق تھا۔ ایک دفعہ قادیان کے جلسہ میں شمولیت کی دعا کے لئے حاضر ہوا تو مجھے فرمایا کاغذ پکڑو فلاں کو فلاں سے ضرب دو کئی ضربیں دلوا کر پوچھا کیا جواب آیا ہے میں نے بتایا 1486 تو فرمایا میں 1486 دفعہ قادیان گیا ہوں یہ تھا مرکز سے تعلق کا حال جو مجھے اس انداز میں بتایا آپ کی جدائی سرگودھا کا ہر احمدی ایسے محسوس کر رہا ہے جیسے ہم سب کا حقیقی باپ وفات پا گیا ہو۔ یہ وہ پیاری روحانی شخصیت تھی جو جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کے دلوں پر حکومت کر رہی تھی۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے یہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے

خاکسار کو 21 سال آپ کے ساتھ خدمت دین کے کاموں میں ٹیم ورک کا موقع ملا۔ ہمیشہ پیار ہی پیار ملا کرتا آخری دفعہ 24/اگست 2006ء کو ملاقات کا شرف حاصل ہوا جب کمرے میں داخل ہوا تو پوری ہمت سے اٹھ کر بیٹھ گئے مجھے پیار بھری تھپکیاں دیں اور فرمایا ماشاء اللہ آپ بہت کام کرتے ہیں اور دعا کی کہ خدا تعالیٰ اور زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین آپ پوری ہوش میں تھے بعض جماعتی امور کے متعلق بات کی اور ہدایات بھی دیں۔ ظاہر تھا کہ آپ بستر پر پڑے ہوئے بھی اپنی ذمہ داریاں ادا فرما رہے ہیں۔

میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو محض اپنے فضل سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین اور ہمیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے آپ کا نعم البدل وجود محض اپنے فضل سے عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 6)

سردائی: ایک تولہ گورکھ پان، الائچی سبز پانچ دانہ، مغز بادام، 20 عدد شیریں کے ہمراہ گھوٹ کر پانی اور چینی ملا کر نہار منہ پینا ضعف جگر کے علاوہ مقوی دماغ و معدہ ہے۔

محترمہ ممتاز اسلم صاحبہ

پیاری بیٹی عکسِ ماہ کی یاد میں

کوئی بھی جاندار شئے ہمیشہ کے لئے زندہ نہیں رہ سکتی۔ بلکہ اسے ایک روز ضرور مرنا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اسی قانون کے تحت مورخہ 18/اپریل 2006ء کی شام میری جان سے پیاری بیٹی عکسِ ماہ ہمیں سوگوار اور مغموم چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے موت کی آغوش میں چلی گئی۔ ہم سب اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف ہمارا لوٹنا ہے۔

عکسِ ماہ کی بی اے کرنے کے بعد شادی کر دی گئی۔ شادی کے تقریباً پانچ سال بعد اس کے میاں عزیزم منصور احمد جو کہ محکمہ کسٹم میں ملازم تھے اپنی ڈیوٹی کے دوران ڈاکوؤں کی گولی کا نشانہ بن گئے اور دو ننھے منے بیٹوں عزیزم تیمور احمد بعمر 4 سال اور عزیزم بابر منصور احمد بعمر 2 سال کو اپنے پیچھے اپنی یادگار چھوڑ گئے۔ یوں عین جوانی کی عمر میں ہماری پیاری بیٹی دو بچوں کے ہمراہ بیوہ ہو کر واپس ہمارے گھر آ گئی۔

میرے شوہر مکرم میجر محمد اسلم منہاس صاحب مرحوم 22,20 سال قبل ملازمت سے ریٹائر ہو چکے تھے۔ لہٰذا عکسِ ماہ نے اپنا اور اپنے بچوں کا بوجھ ہم پر ڈالنے کی بجائے خود اٹھانے کا فیصلہ کیا اور دونوں بچوں کی پرورش اور گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ بی ایڈ کیا اور فیڈرل گورنمنٹ سرسید سکول راولپنڈی میں ملازمت اختیار کر لی۔

عکسِ ماہ نے سروس کے ساتھ ساتھ اپنے دونوں بچوں کی عمدہ تربیت کی اور اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ اس کے بڑے بیٹے عزیزم میجر تیمور احمد نے بی ایس سی انجینئرنگ کرنے کے بعد پاکستان آرمی میں ملازمت اختیار کر لی اور عکسِ ماہ کی وفات سے چند دن قبل میجر کے عہدہ پر ترقی پائی۔ اسی طرح چھوٹے بیٹے عزیزم بابر منصور احمد ایم بی بی ایس کرنے کے بعد مزید اعلیٰ تعلیم کے لئے لندن چلے گئے اور اپنی والدہ کی وفات سے چند روز پیشتر MRCS کا امتحان پاس کیا۔

عکسِ ماہ کی وفات سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پیشتر عزیزم میجر تیمور احمد کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "جنود احمد" عطا فرمایا۔ عکسِ ماہ اپنے پہلے پوتے کی ولادت پر انتہائی خوش تھی۔ کراچی اپنے پوتے کو ملنے گئی۔ وہاں ایک ماہ قیام کرنے کے بعد واپس اپنے گھر راولپنڈی آ گئی۔ واپس پہنچتے ہی دو تین روز کے وقفہ سے مرحومہ کو اپنی ترقی کی خوشخبری بھی ملی۔

میری جان سے پیاری بیٹی بہت ساری صفات اور خوبیوں کی حامل تھی۔ خوش اخلاق، خوش گفتار، ملنسار، باحیا اور عمدہ کردار کی حامل تھی۔ اس نے اپنی بیوگی کی زندگی بڑے صبر و استقامت اور خودداری سے گزاری اور اپنا بوجھ کسی دوسرے پر ڈالنا پسند نہ کیا۔

صبح نماز اور تلاوت کے بعد پورے گھر کی صفائی کرتی اور پھر ناشتہ تیار کرتی۔ پہلے مجھے ناشتہ کرواتی اور کئی دفعہ وقت کی کمی کی وجہ سے اپنا ناشتہ ساتھ لے کر جاتی۔ اس کی سکول اور بچوں کی مصروفیت کی وجہ سے اگر میں کبھی کوئی گھر کا چھوٹا موٹا کام کر دیتی تو مجھے ناراض ہوتی۔ خاکسارہ کے میاں مکرم میجر محمد اسلم منہاس صاحب مرحوم کی وفات کے کچھ عرصہ بعد جب میں ایک دفعہ گر گئی اور مجھے کمر پر چوٹیں لگیں تو عکسِ ماہ نے میری اس قدر خدمت کی کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔

ہمسایوں کے حقوق کا بہت خیال رکھتی۔ جب کبھی کوئی خاص ڈش تیار کرتی تو ہمسایوں کے گھر ضرور بھجواتی۔ اسی طرح فقیروں کا بھی بہت خیال رکھتی۔ جب بھی کسی فقیر کی صدا سنتی تو فوراً اسے کچھ نہ کچھ دینے کے لئے خود دروازے تک پہنچتی۔

میری بیٹی نے کبھی کسی کا دل نہ دکھایا۔ بلکہ روتوں کو ہنسانے والی اور مغموموں کو حوصلہ اور تسلی دینے والی تھی۔ نیز بہت زیادہ صفائی پسند اور سلیقہ شعار تھی۔ مذکورہ بالا تمام خوبیوں اور خصوصیات کے علاوہ اس کی سب سے بڑی خوبی اس کی دینداری تھی۔ حضور کو اکثر دعا کے لئے خط لکھتی اور جماعتی کاموں میں بھرپور حصہ لیتی گزشتہ دو سال سے حلقہ سبزہ زار میں سیکرٹری تربیت کے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دیتی رہی۔

عکسِ ماہ کا جب پہلا پوتا ہوا تو کراچی سے واپسی پر اپنے گھر لجنہ اماء اللہ کا اجلاس کروایا اور تمام ممبرات کو اپنے پوتے کی ولادت کی خوشی میں پُرتکلف چائے پیش کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کافی عرصہ سے ہمارے گھر نماز کا سنٹر قائم ہے۔ مورخہ 18/اپریل کی شام کو مغرب کی نماز کے بعد اس نے تمام نمازیوں کے لئے چائے اور مٹھائی کا انتظام کیا۔ چنانچہ اس روز ملازم کے ہاتھ چائے اور مٹھائی بھجوا کر خود ڈرائینگ روم میں چلی گئی تاکہ دیکھے کہ کیا چائے اور مٹھائی تمام نمازیوں کے لئے کافی ہے؟ مگر جب کچھ دیر گزر گئی اور واپس نہ آئی تو میں اس کا پتہ کرنے خود بیٹھک میں گئی۔ وہاں کیا دیکھتی ہوں کہ نمازی تو فارغ ہو کر چلے گئے تھے۔ مگر میری بیٹی نیچے فرش پر گری پڑی تھی۔ ہم اسے فوراً لے کر ہسپتال پہنچے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ موصوفہ تو اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئی ہے۔

میری پیاری عکسِ ماہ اب بھی مجھے ہر وقت اپنے اردگرد محسوس ہوتی ہے مگر نظر نہیں آتی۔ اللہ تعالیٰ میری پیاری بیٹی کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اس کے درجات بلند فرمائے اور مغفرت فرمائے۔ (آمین)

اظہار تعزیت کے لئے بہت سے لوگ آئے۔ میں ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔

سکاؤٹنگ کی تاریخ اور قوانین

بوائے سکاؤٹ تحریک کے بانی بیڈن پاول تھے ان کا پورا نام رابرٹ سٹیفن سن سمتھ لارڈ بیڈن پاول آف گلول ہے۔ دنیا بھر کے سکاؤٹس پیار سے بانی سکاؤٹنگ کو بی پی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ بیڈن پاول نے اپنی ابتدائی تعلیم لندن میں حاصل کی اور یہیں سے 1876ء میں فوج میں کمیشن حاصل کیا اور لیفٹیننٹ کے عہدے سے ترقی کرتے ہوئے 1910ء میں لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر پہنچ کر فوج سے ریٹائرڈ ہوگئے اور باقی ماندہ زندگی سکاؤٹنگ کے فروغ کے لئے وقف کردی۔ 1899ء میں جب بیڈن پاول کرنل کے عہدے پر تعینات تھے تو انہوں نے سکاؤٹنگ پر پہلی کتاب لکھی جس کا نام "Aids to Scouting" تھا۔ اس کتاب کی وجہ سے بیڈن پاول کو بہت شہرت ملی۔ 1908ء میں ''سکاؤٹنگ فار بوائز'' کے نام کی دوسری کتاب لکھی۔ اس کتاب کے دوسری زبانوں میں ترجمے بھی شائع ہوئے اور اس طرح سکاؤٹنگ کو بین الاقوامی طور پر تسلیم کیا گیا۔ 1912ء میں ایک شاہی فرمان کے ذریعے انگلستان میں بوائز سکاؤٹ ایسوسی ایشن قائم کی گئی۔ 1920ء میں سکاؤٹس کا پہلا بین الاقوامی اجتماع انٹرنیشنل سکاؤٹ جمبوری برطانیہ میں اولمپیا کے مقام پر منعقد ہوا۔ اس میں مختلف ممالک کے 8 ہزار سکاؤٹس نے شرکت کی۔ اس انٹرنیشنل سکاؤٹ جمبوری میں بیڈن پاول کو دنیا کا پہلا چیف سکاؤٹ تسلیم کیا گیا۔ انگلستان کے بادشاہ جارج پنجم نے بیڈن پاول کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے 1929ء میں لارڈ کا خطاب دیا۔ 1937ء میں سکاؤٹنگ کے بانی بھارت کے دارالحکومت دہلی تشریف لائے اور آل انڈیا سکاؤٹ جمبوری میں شرکت کی۔ اس دوران صوبائی بوائز سکاؤٹ ہیڈ کواٹر والٹن، لاہور میں تشریف لائے تو پاک پائینرز اوپن سکاؤٹ گروپ نے پنجاب کی روایتی پگڑی اور گروپ سکارف پیش کیا۔ صوبائی ہیڈ کواٹر والٹن میں بیڈن پاول نے سکاؤٹس کے لئے تیراکی کے ایک تالاب کا افتتاح کیا۔ اپنی زندگی کے آخری ایام کینیا افریقہ میں گزارے۔ آخرکار 1941ء میں بانی سکاؤٹنگ لارڈ بیڈن پاول آف گلول اپنے خالق حقیقی کو جاملے۔ اس وقت آپ کی عمر 83 برس تھی۔

بوائز سکاؤٹس ایک انٹرنیشنل تنظیم ہے جو نوجوان طبقہ کو اچھے شہری بننے کی تربیت دیتی ہے تاکہ وہ آئندہ معاشرے میں لیڈرز بن سکیں۔ 24 ملین سے زیادہ کی تعداد میں سکاؤٹس اور سکاؤٹس لیڈرز، 130 ممالک میں موجود ہیں۔ سکاؤٹنگ کا اصول ہے۔ **''تیار رہو، عملی طور پر خدمت کرنا سیکھو''۔**

پاکستان بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن، سکاؤٹنگ کے فروغ، مربوط تربیتی پروگرام پر ارتقائی عمل، فنی تربیت پر عمل اور انٹرنیشنل سوشل سروس میں سکاؤٹس کی بھرپور شرکت پر زور دیتی ہے تاکہ نوجوانوں کی مثبت کردار سازی ہو اور مفید افراد کے ذریعہ بہترین معاشرہ وجود میں آسکے۔ پاکستان میں رجسٹرڈ سکاؤٹ ممبران کی تعداد چار لاکھ انیس ہزار ہے۔

پاکستان سکاؤٹس ہانگ کانگ، ملائشیا، فلپائن، منگولیا، کوریا اور امریکہ میں سکاؤٹ اجتماعات میں حصہ لیتے ہیں۔ پاکستان بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن نے ڈسٹرکٹ سنٹرل بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے تعاون سے نارتھ ناظم آباد کراچی میں علاقے کے سکاؤٹس کی تربیت اور تحفظ قرآن کے منصوبے پر عمل شروع کر دیا ہے۔ اب تک سینکڑوں سکاؤٹس تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ پہلی بار ڈسٹرکٹ سنٹرل بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام سیمینار برائے سربراہان مدارس ہوا۔ اس سیمینار میں ڈسٹرکٹ سنٹرل سیکنڈری سکولوں کے 110 سربراہان نے شرکت کی۔ انہیں سکاؤٹنگ کی بنیادی، قومی اور بین الاقوامی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس سیمینار کا مقصد سکولوں میں سکاؤٹنگ کے فروغ کا تھا۔

سکاؤٹ کی خوبیاں

ایک سکاؤٹ مندرجہ ذیل صفات کا حامل ہوتا ہے۔

1۔ قابل اعتماد Trustworthy
2۔ وفادار Loyal
3۔ مددگار Helpful
4۔ دوست Friendly
5۔ مہذب Courteous
6۔ مہربان Kind
7۔ فرمانبردار Obedient
8۔ زندہ دل Cheerful
9۔ کفایت شعار Thrifty
10۔ بہادر Brave
11۔ صاف ستھرا Clean
12۔ واجب الاحترام Reverent
13۔ برداشت کرنے والا Tolerant

کب سکاؤٹنگ
(Cub Scouting)

انگریزی زبان میں Cub شیر کے بچے کو کہتے ہیں۔ سکاؤٹنگ میں چھوٹی عمر کے سکاؤٹس کو Cubs کا نام دیا گیا ہے۔

1930ء میں ''کب'' سکاؤٹنگ کی ابتداء ہوئی۔ جس میں 7 سے 10 سال کی عمر کے لڑکوں کو سکاؤٹنگ کی ابتدائی تعلیم دی گئی۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، برطانیہ اور یورپی ممالک میں 7 سال کی عمر کے لڑکوں کو طالب علمی کے زمانہ میں سکاؤٹنگ کی تربیت دی جاتی ہے جو اکثر بچے کے بالغ افراد ہی اسے گھر پر سکاؤٹنگ کے ابتدائی کاموں پر توجہ دلاتے ہیں۔ بعض تعلیمی اداروں میں بھی اس عمر کے بچوں کو عملی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ پروگرام لڑکے اور بالغ افراد کے مابین ہلکے پھلکے کھیل، مذاق، چستی اور تیزی کے عوامل سکھانے پر مشتمل ہوتا ہے۔ مختلف گروپس ترتیب دیئے جاتے ہیں جو اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جب لڑکے کی عمر 8 سال ہو جائے اور دوسرے گریڈ میں آجائے تو اسے Cub Scout بنا دیا جاتا ہے۔

2 سے 8 ''کب'' سکاؤٹس اکٹھے ہوکر اپنا سکاؤٹ لیڈر چن لیتے ہیں۔ یہ لیڈر ہفتہ میں ایک دن سب کب سکاؤٹس سے ملتا ہے اور اپنے تفریحی پروگراموں کے علاوہ سکاؤٹس کے پروگرام پر بھی تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ ''کب'' سکاؤٹ نئی نئی فنی چیزیں سیکھتا ہے۔ وہ ایک اچھا شہری اور سپورٹس مین بننے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ دوسرے لوگوں کی عزت کرنا سیکھتا ہے۔ وہ دوسرے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اپنی قابلیت بڑھاتا ہے۔ ایک کب سکاؤٹ ہر کام میں عملی طور پر پریکٹس کرتا ہے۔ وہ اپنے مذہبی عقائد پر بھی توجہ دیتا ہے۔

بوائے سکاؤٹ بننے کے لئے بھی کام کرتا ہے۔

Bob Cat کب سکاؤٹنگ کا پہلا رینک Rank ہے۔ اس میں شامل ہونے کے لئے وہ نیلی اور سنہرے رنگ کی یونیفارم پہننا شروع کرتا ہے۔ اس دوران اسے کب سکاؤٹ کا امتیازی نشان دیا جاتا ہے۔ اسے سلیوٹ کرنے اور سکاؤٹنگ کے اصول عمل سکھائے جاتے ہیں۔

کب سکاؤٹ کا اصول ہے "Do Your Best" اپنا کام بہتر طریقے سے سرانجام دیں۔

کب سکاؤٹس کا اصول وعدہ Promise یا دوسرے الفاظ میں حلف بھی کہہ سکتے ہیں، مندرجہ ذیل ہے:۔

میں......(نام) وعدہ کرتا ہوں کہ اپنے فرائض کو خداتعالیٰ اور ملک کے لئے احسن طریقوں سے سرانجام دوں گا۔

1۔ دوسرے لوگوں کی مدد کروں گا۔
2۔ سکاؤٹنگ کے قوانین کی پابندی کروں گا۔
3۔ اپنے لیڈر کی ہدایات پر عمل کروں گا۔
4۔ اپنے ساتھی سکاؤٹس سے تعاون کروں گا۔
5۔ کب Cub سکاؤٹس کے لئے نئے ساتھیوں کو راغب کروں گا۔

ولف کب Wolf Cubs

ولف کب میں 8 تا 10 سال کی عمر کے لڑکے شامل ہوتے ہیں۔ ولف کب کے گروپ Packs کہلاتے ہیں۔ ہر پیک میں 24 لڑکے شامل ہوتے ہیں۔ انہیں 4 چھوٹے چھوٹے یونٹس Units میں بانٹ دیا جاتا ہے۔ انہیں Sixes کہا جاتا ہے۔

ولف کب گروپوں میں کام کرتے ہیں اور کھیلتے ہیں۔ وہ کئی مشاغل اور فنی ہینڈی کرافٹس تیار کرنا سیکھتے ہیں۔ لڑکے بہترین کارکردگی پر 5 سٹارز اور 25 Badges حاصل کرسکتے ہیں۔

ولف کب کی گرے یونیفارم ہوتی ہے۔ وہ پیلی اور سبز رنگ کی نیکر بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

ولف بیج حاصل کرنے کے لئے انہیں 12 ٹیسٹ دینے ہوتے ہیں۔ انہیں کھانا پکانے، تیراکی اور ٹولز کے استعمال سے واقف ہونا ہوتا ہے۔

ولف کب کو اپنے ملک کے پرچم کا احترام کرنا اور سلیوٹ کرنا سکھایا جاتا ہے۔

بوائے سکاؤٹس

11 سے 14 سال کی عمر کے لڑکے بوائے سکاؤٹنگ میں حصہ لے سکتے ہیں۔

20 سے 30 ممبران کا گروپ Troops کہلاتا ہے۔ چھوٹے گروپ Patrols کہلاتے ہیں۔

بوائے سکاؤٹس دور فاصلوں پر Camping Trips کے لئے جاتے ہیں اور ہائیکنگ Hiking جیسے طویل فاصلے کی پیدل سیر کے علاوہ تیراکی، آؤٹ ڈور کوکنگ اور فرسٹ ایڈ کی تربیت حاصل کرتے ہیں۔

اپنے مشاغل، فزیکل فٹنس اور لیڈرشپ میں ترقی کرنے کے لئے گروپ لیڈرز رہنمائی کرتے ہیں۔

بوائز سکاؤٹس اپنے کام کی بہترین کارکردگی پر 13 Achievement Badges اور 31 Challenge Badges جیت سکتے ہیں۔

سکاؤٹنگ میں ترقی کے لئے سکاؤٹ کو مختلف ٹیسٹ پاس کرنے ہوں گے جس سے سکاؤٹ میں خود اعتمادی اور جرأت پیدا ہوتی ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں سکاؤٹس سبز قمیص اور نیوی بلیو پینٹ پہنتے ہیں۔

حلف وفاداری Scout Dath

☆ اپنی عزت کے نام اپنے فرائض کی ادائیگی بہترین طریقوں سے کروں گا۔

☆ اپنے فرائض کی ادائیگی خداتعالیٰ کے لئے اپنے ملک کے لئے کروں گا اور سکاؤٹ کے قوانین کی پابندی کروں گا۔

☆ دوسرے لوگوں کی ہر وقت مدد کروں گا۔

☆ جسمانی طور پر اپنے آپ کو مضبوط رکھوں گا، ذہنی طور پر اپنے آپ کو چوکس رکھوں گا اور اخلاقی طور پر بلند رکھوں گا۔

سیکنڈ کلاس سکاؤٹس

سیکنڈ کلاس سکاؤٹ کو ہائیکنگ Hiking اور فرسٹ ایڈ میں مہارت ہو اور مقابلے میں یا ٹیسٹ میں انعام یافتہ ہو۔

فرسٹ کلاس سکاؤٹس

جو سکاؤٹ سیکنڈ کلاس سکاؤٹس کے ٹیسٹ پورے کر چکا ہو اور دو ماہ تک عملی طور پر ان کی مشقیں بھی پوری کر لے وہ پھر فرسٹ کلاس سکاؤٹ کے لئے مزید ٹیسٹ دے گا۔ فرسٹ کلاس سکاؤٹ کے لئے لازمی ہے کہ وہ کیمپنگ Camping اور کوکنگ Cooking کے ٹیسٹوں میں ایوارڈ یافتہ ہو اور دیگر فنی ایوارڈ بھی رکھتا ہو اور تیراکی کا ٹیسٹ بھی پاس کر چکا ہو۔ اس کے لئے لازم ہے کہ وہ فرسٹ ایڈ کی معیاری تربیت حاصل کر چکا ہو۔ میرٹ بیج 100 مضامین پر دیئے جاتے ہیں۔ ان مضامین میں کمیونیکیشن Communication ہنگامی حالات کی تیاری، ماحولیاتی سائنس، فزیکل فٹنس اور تیراکی شامل ہیں۔

سٹار سکاؤٹس، لائف سکاؤٹس اور ایگل سکاؤٹس

سٹار سکاؤٹ بننے کے لئے فرسٹ کلاس سکاؤٹ رہنے کا چار ماہ کا تجربہ ہونا ضروری ہے اور اس نے کم از کم چھ میرٹ بیج جیتے ہوں۔

لائف سکاؤٹ بننے کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ چھ ماہ تک سٹار سکاؤٹ رہا ہو اور اس نے ٹوٹل 11 بیج جیتے ہوں۔

لائف سکاؤٹ بننے کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ چھ ماہ تک سٹار سکاؤٹ رہا ہو اور اس نے ٹوٹل 11 بیج جیتے ہوں۔

ایگل سکاؤٹ بننے کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ چھ ماہ تک لائف سکاؤٹ رہا ہو اور اس نے 11 مطلوبہ بیج جیتے ہوں اور 10 دیگر میرٹ بیج جیت چکا ہو۔

سٹار سکاؤٹس، لائف سکاؤٹس اور ایگل سکاؤٹس میں بلند اخلاق، بے داغ کردار اور لیڈر شپ کی صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔

ایگل سکاؤٹ Eagle Scout سکاؤٹنگ میں سب سے بڑا درجہ ہے۔

ایڈیشنل ایوارڈز

ایگل سکاؤٹس، ایگل سکاؤٹ Palms (فتح کا نشان) بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر وہ مطلوبہ 21 بیج سے زیادہ جیت لیں، کیونکہ ایگل سکاؤٹ بننے کے لئے 21 بیج درکار ہوتے ہیں۔ وہ تانبے کا بنا ہوا امتیازی نشان 5 مزید میرٹ بیج حاصل کر کے جیت سکتے ہیں اور چاندی کا بنا ہوا امتیازی نشان 15 مزید میرٹ بیج حاصل کر کے جیت سکتے ہیں۔ کیمپنگ Camping میں سپیشل کارکردگی کا مظاہرہ کر کے اور مطلوبہ ٹیسٹ پاس کر کے ''سکاؤٹ لائف گارڈ'' Scout Life Guard بن سکتے ہیں۔

ایک سکاؤٹ اگر اپنی جان خطرے میں ڈال کر دوسرے فرد کی جان بچا لیتا ہے تو اسے ہیروازم Heroism کی سند دی جاتی ہے یا بعض حالات کی بنا پر آنر میڈل Honor Medal دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ حکومت کی طرف سے سرکاری طور پر دیئے جاتے ہیں (ایسا امریکہ اور برطانیہ میں ہی ممکن ہے)۔

خدمت کی سرگرمیاں

Service Activities

سکاؤٹنگ کا نعرہ (Slogan) ''روزانہ اچھا کام کرو'' کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے سکاؤٹس دوسرے لوگوں کی عزت کرنا اور ان کی نگہبانی کرنا سیکھتے ہیں۔ سکاؤٹنگ ٹروپ (Troop) علاقے کے سینئر شہریوں کی خدمت کرتے ہیں اور اپاہج بچوں کو سیر و تفریح کے لئے لے جانے کا پروگرام ترتیب دیتے ہیں۔ اس ضمن میں سکاؤٹنگ کے سٹار، لائف اور ایگل درجے کے سکاؤٹس ضعیف افراد، اپاہج بچوں کے لئے ایسی سرگرمیاں عملی طور پر کرتے ہیں۔ وہ ضرورت مند لوگوں کے لئے خوراک فراہم کرتے ہیں اور ان تک پہنچاتے بھی ہیں۔ سکاؤٹس، آگ لگ جانے کے واقعات پر، طوفان کی تباہی کے موقعوں پر، سیلاب آ جانے کی صورتوں میں یا دیگر ہنگامی حالات میں عوام کی خدمت کرتے ہیں۔ سویلین ڈیفنس گروپ بنا کر بھی لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔

تحقیق کرنا، جستجو کرنا

Exploring

بوائز سکاؤٹنگ میں نوجوان مختلف موضوعات پر تحقیق بھی کرتے ہیں۔ غیر معروف اور نامعلوم سرزمین کی دریافت کرنا، شہریت، سماجی واقعات، فنی تعلیم کی تحقیق، آؤٹ ڈور سرگرمیاں علاقائی خدمت میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ہوابازی، کمپیوٹر، انجینئرنگ، قانون، بحری تحقیق (Oceanography) کے شعبوں میں تحقیق کر کے لوگوں کو ان کے مستقبل کے بارے میں گرانقدر معلومات بھی سکاؤٹس بہم پہنچاتے ہیں۔ کھیلوں میں کوہ پیمائی، واٹر سپورٹس اور دیگر آؤٹ ڈور کھیلوں کے بارے میں بھی سکاؤٹس کھلاڑیوں کو مفید معلومات سے آگاہ کرتے ہیں۔ یہ ملکی خدمت کی بڑی کارآمد خدمات ہیں جو ترقی یافتہ ممالک کے اعلیٰ تعلیمیافتہ سکاؤٹس بغیر کسی معاوضے کے اپنے شہریوں تک پہنچاتے ہیں۔

سکاؤٹنگ کے لئے مالی ذرائع

یورپ اور امریکہ میں بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن کے ذرائع آمدنی کئی طریقوں سے ہوتی ہے۔

1۔ سکاؤٹنگ کے ممبران کی فیسیں
2۔ سکاؤٹنگ یونیفارم کی فروخت
3۔ سکاؤٹنگ کے سامان کی فروخت
4۔ عطیات
5۔ بوائے سکاؤٹس کی پبلیکیشنز میں اشتہارات کی اشاعت امریکہ اور برطانیہ میں بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشنز سکاؤٹنگ ہینڈ بکس شائع کرتی ہیں۔ رسالے، بلیٹن اور کتابچے بھی وقفے وقفے سے شائع کرتی ہیں۔ سکاؤٹنگ کے مسلسل رسالے ''بوائز لائف'' اور سکاؤٹنگ کثیر تعداد میں شائع ہوتے ہیں ان میں چھپنے والے اشتہارات مالی امداد کا ذریعہ ہیں۔

انٹرنیشنل سکاؤٹنگ

بوائز سکاؤٹنگ کے اغراض و مقاصد دنیا بھر میں یکساں ہیں۔ دنیا کے تمام سکاؤٹس کا حلف اور قانون ایک جیسے ہی ہیں۔

سکاؤٹنگ کی عالمی تنظیم ''ورلڈ سکاؤٹ کانفرنس'' ہے جو سکاؤٹنگ کو عالمی سطح پر استوار کرانے کی ذمہ دار ہے۔ ہر دو سال بعد ہر ملک کی سکاؤٹنگ تنظیم سرکاری سطح پر اور نجی طور پر بھی اس عالمی اجتماع میں شرکت کرتی ہے۔

ورلڈ سکاؤٹس کانفرنس 12 ممبران پر مشتمل ورلڈ کمیٹی منتخب کرتی ہے جو اہم اجلاسوں میں کام چلاتی ہے۔

ورلڈ سکاؤٹس کانفرنس دنیا کے ہر ملک کی سکاؤٹنگ تنظیم سے رابطہ رکھتی ہے اور مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کرتی ہے۔

جمبوری Jamboree

یہ بوائز سکاؤٹس کی سب سے بڑی ریلی ہوتی ہے۔ جو ہر چار سال بعد منعقد کی جاتی ہے جس میں دنیا کے ہر ملک کے سکاؤٹس شرکت کرتے ہیں وہ ایک دوسرے سے مل کر تبادلہ خیالات کرتے ہیں۔ اس عالمی اجتماع میں سکاؤٹنگ کے مظاہرے کئے جاتے ہیں۔ ہر ملک کا لباس، رسم و رواج، ہینڈی کرافٹس اور مشاغل کے علاوہ ہر ملک کی تاریخ کی نمائندگی کی جاتی ہے۔ دنیا بھر سے آنے والے نمائندوں کے ممالک کے قومی پرچم خوبصورت انداز میں لہرائے جاتے ہیں۔

گورکھ پان - ایک مفید بوٹی

امراض جگر، پتہ، مثانہ کے لئے اکسیر اعظم ہے پنجاب کے اکثر علاقوں میں یہ بوٹی، اس نام سے ہی مشہور ہے۔ یہ بوٹی زمین پر بچھی ہوتی ہے۔ اور تنکے جتنی باریک شاخیں جڑ سے نکل کر چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ جس پر چاول کے دانہ کے برابر بے شمار پتے لگے ہوتے ہیں ہر ایک شاخ کے سرے پر ایک نہایت خوشنما سفید رنگ کا پھول کوڑی شکل کا نکلتا ہے گورکھ پان مارچ میں معمولی پھوٹنا شروع ہو جاتی ہے۔ پھر جوں جوں گرمی پڑتی ہے۔ یہ ریتلی نمدار زمین میں ترقی کرتی جاتی ہے۔ برسات کا موسم آتا ہے تو یہ خوب پھولتی ہے۔ یہ کسی خاص ملک یا علاقہ کی پیداوار نہیں ہے۔ بلکہ جہاں کہیں اسے موافق زمین مل جائے خودرو پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بوٹی جگر کی گرمی کمزوری کا علاج ہے۔ جگر اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو ہے۔ جگر سیاہی مائل سرخ رنگ کے جمے ہوئے خون کا لوتھڑا ہے۔ جسم میں اس کا مقام دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے اور معدہ کے اوپر ہے۔ انسان کی صحت اور بقاء کے لئے جگر کی اہمیت مسلّمہ ہے۔ کیونکہ جوہر حیات خون اسی میں پیدا ہوتا ہے۔ پتہ، تلی، گردہ مثانہ اسی کے تابع ہیں۔ موسم برسات کے بعد جگر کی کئی ایک بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ موسمی بخار کی بھی یہی وجہ ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جگر کے مریضوں کو سارا جاڑا (سردی) تکلیف میں گزارنا پڑتا ہے۔ یرقان، کمی خون پیشاب کا کم یا زیادہ آنا پیشاب جل کر زرد رنگ کا آنا۔ سر چکرانا، ہاتھ پاؤں میں جلن سینہ میں جلن، خون کا پتلا ہونا، ہاضمہ کا ٹھیک نہ ہونا۔ گرمی محسوس کرنا، زبان کا خشک ہونا۔ معمولی بات پر غصہ آنا، دل دھڑکنا، نیند میں کمی ہونا، تھوڑا کام کرنے یا چلنے سے سانس کا پھولنا، پنڈلیوں کا پھولنا، یہ تمام علامات جگر کی خرابی سے تعلق رکھتی ہیں اگر جگر بہتر کام کرے اور صفراء صاف ہو جائے تو ان تمام تکلیفوں سے نجات ہو سکتی ہے۔ ان تمام بیماریوں سے بچاؤ کے لئے قدرت نے موسم برسات میں یہ بوٹی پیدا کر رکھی ہے۔ اس سے استفادہ کرنا چاہئے۔ اس کا پورا پودا ہی قابل استعمال ہے اس کی مقدار خوراک ایک تولہ ہے جب کہ مزاج سرد خشک ہے۔ یہ خون کو صاف کرتی ہے۔ ضعف جگر، یرقان، گرمی مثانہ، مالیخولیا، حبس کے علاوہ ہر قسم کے موسمی بخاروں میں مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ: گورکھ پان خشک ایک تولہ رات کو ایک گلاس پانی میں بھگو دیں صبح کو پانی کا رنگ سرخ ہو جائے گا۔ اب اسے چھان کر چینی ملا کر صبح نہار پی لیں اور ثقیل اشیاء سے پرہیز رکھیں خرابی جگر کے لئے صرف پندرہ دن کافی ہے۔

شربت: گورکھ پان خالص ایک پاؤ دو کلو پانی میں بھگو دیں دو دن بعد جوش دیں یہاں تک کہ پانی نصف رہ جائے اب اس کو چھان کر ایک کلو چینی ملا کر شربت کا قوام دیں۔ یہ شربت مقوی قلب اور دافع خفقان، مصفی خون ہے۔ یرقان، ضعف جگر، کمی خون، گرمی مثانہ، مالیخولیا، کمی نیند میں مفید اور مجرب ہے مقدار خوراک تین تین تولہ صبح شام ہمراہ عرق کاسنی دیں۔

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65434 میں جمال دین

ولد احمد الدین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرانس بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال دین گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 یوسف جمال دین ولد جمال دین

مسل نمبر 65435 میں حبیب اللہ

ولد اللہ داد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی -/600000 ڈالر آسٹریلین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد

مسل نمبر 65436 میں عطیۃ المنان

زوجہ عبدالباسط قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/60000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 150 مالیتی اندازاً -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ المنان گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 65437 میں روبینہ شاہین

زوجہ بابر جلال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم از ترکہ والد -/1000 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 370 گرام مالیتی -/3700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ شاہین گواہ شد نمبر 1 بابر جلال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم

مسل نمبر 65438 میں منور احمد

ولد منیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/343 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر الدین احمد ولد جلال الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد چوہدری فیض احمد

مسل نمبر 65439 میں روبینہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد محمد اشرف

مسل نمبر 65440 میں عابدہ شفیق

زوجہ شفیق حیدر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ شفیق گواہ شد نمبر 1 امجد پرویز باجوہ ولد چوہدری محمد امین باجوہ گواہ شد نمبر 2 شفیق حیدر خاوند موصیہ

مسل نمبر 65441 میں ثمرہ خان

زوجہ سلطان نوید خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 مارک۔ 2۔ طلائی زیور 275 گرام مالیتی -/3035 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمرہ خان گواہ شد نمبر 1 سلطان نوید خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد خان ولد لئیق احمد خان

مسل نمبر 65442 میں سلطان نوید خان

ولد لئیق احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی مالیتی -/189000 یورو۔ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2388 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان نوید خان گواہ شد نمبر 1 فرید احمد خان ولد لئیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمن انور ولد لطف الرحمن شاکر

مسل نمبر 65443 میں احمد بٹ

ولد محمد ایوب بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان واقع دارالفتوح جو ہم دو بھائیوں نے مل کر بنایا ہے۔ اور والدہ صاحبہ کے نام ہے اندازاً مالیتی -/7000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ

کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 65444 میں مبارک احمد خان

ولد محمد انور خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد انور خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 65445 میں منیر احمد شاہد

ولد محمد حیات مرحوم قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 مرزا رشید احمد ولد مرزا شریف احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر علی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 65446 میں محمد حبیب احمد نصیر

ولد نصیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حبیب احمد نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد قمر ولد عبدالرشید

مسل نمبر 65447 میں شفیق احمد

ولد چوہدری محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت وسطی اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔(اس میں ہم 6 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 65448 میں عبدالرؤف خان

ولد حمید اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرؤف خان گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مرزا نعمان احمد ولد مرزا نعیم احمد

مسل نمبر 65449 میں زہرہ بیگم

بیوہ چوہدری محمد شفیع خادم مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند مرحوم میں سے میرے حصہ کی مالیت -/1000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/300 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زہرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد مسعود وصیت نمبر 33213 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ہادی ولد چوہدری محمد شفیع خادم مرحوم

مسل نمبر 65450 میں امتہ الرشید

زوجہ نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/5000 یورو۔2۔ پلاٹ برقبہ 174-9 مرلے واقع دارالعلوم شرقی ربوہ۔ 3۔ طلائی زیور 600 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 65451 میں مبارکہ خانم گُلّا

زوجہ محمد ارشد گُلّا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً 25 تولے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور ساڑھے پانچ تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ خانم گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد گُلّا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد چوہدری سردار محمد

مسل نمبر 65452 میں صبیحہ حسین

بنت خادم حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صبیحہ حسین گواہ شد نمبر 1 خضر حیات ولد محمد بخش جٹھول گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین ولد خادم حسین

مسل نمبر 65453 میں مہناز رفیع عمران

زوجہ عمران رفیع قوم ہنجراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/6135 یورو۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 15 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مہناز رفیع عمران گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان بلوچ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خان ولد سیف اللہ خان

مسل نمبر 65454 میں مدثر الدین احمد

ولد جلال الدین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 5-4 مرلہ واقع جھنگ صدر اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (اس مکان میں ہم 5 بھائی ایک بہن حصہ دار ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر الدین احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 65455 میں منور احمد میلو

ولد چوہدری فتح محمد نمبردار قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی واقع ریلو کے 13 ایکڑ مالیتی -/9600000 روپے۔ 2۔ 18 مرلہ احاطہ واقع ریلو کے مالیتی -/300000 روپے۔3۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/180000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد میلو گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 65456 میں شہلا ناصر

زوجہ منصور احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 178.50 گرام مالیتی اندازاً -/2000 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہلا ناصر گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خالد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 65457 میں عطاء المجید

ولد حمید اللہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المجید گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 طارق منیر الدین ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 65458 میں حمید اللہ

ولد بشارت اللہ قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 10 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔2۔نقد رقم -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1450 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3600 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید اللہ گواہ شد نمبر 1 عطاء المجید ولد حمید اللہ گواہ شد نمبر 2 طارق منیر الدین ولد احمد دین

مسل نمبر 65459 میں طیبہ طارق

زوجہ طارق منیر الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 460 گرام اندازاً مالیتی -/5800 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ طارق گواہ شد نمبر 1 طارق منیر الدین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری حمید اللہ ولد بشارت اللہ

مسل نمبر 65460 میں بشیراں بیگم

زوجہ منور احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد چوہدری حیات محمد گواہ شد نمبر 2 نوروز احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 65461 میں نذیر احمد

ولد چوہدری فتح علی مرحوم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ رہائشی مکان 15 مرلہ واقع چاکان والی ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ۔2۔مشترکہ بارانی زمین 12 ایکڑ واقع چاکان والی ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ۔ 3۔مشترکہ پلاٹ ایک کنال واقع چاکان والی ضلع گجرات۔ مندرجہ بالا جائیداد میں 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 4۔نقد رقم -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1550 یورو ماہوار بصورت ملازمت ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری خان محمد گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق اطہر وصیت نمبر 26411

مسل نمبر 65462 میں عزیز احمد خالد

ولد نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-25 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد خالد گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ خان ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد بشیر

مسل نمبر 65463 میں عائشہ صدیقہ انیس

زوجہ مدثر الدین احمد قوم زیروی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 350 گرام اندازاً مالیتی -/3500 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/12000 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ انیس گواہ شد نمبر 1 مدثر الدین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 65464 میں ناصرہ بیگم احمد

زوجہ ریاض احمد قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/144 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ احمد ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 65465 میں جاوید اکبر

ولد چوہدری عبدالحمید مرحوم قوم راجپوت منج پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان واقع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا حصہ مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ہے۔ (حصہ دار ہم 3 بھائی 5 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اکبر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خرم ولد منصور احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد جاوید ولد چوہدری مہر الف دین مرحوم

مسل نمبر 65466 میں نبیلہ ناصر

زوجہ ضیاء الدین ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/3500 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ضیاء الدین ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب مرحوم

مسل نمبر 65467 میں محمد شفیق

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم شاہد ولد حافظ محمد شریف گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 65468 میں شگفتہ قیوم

زوجہ عبدالقیوم شاکر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 250 گرام مالیتی اندازاً -/3000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ قیوم گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کاشف پرواز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 65469 میں عطیہ فاروق

زوجہ فارق احمد قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 36 تولے مالیتی -/4000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ فاروق گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد چوہدری سردار محمد

مسل نمبر 65470 میں شعیب عمر

ولد حبیب احمد عمر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب عمر گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد نسیم مربی سلسلہ ولد نذیر احمد نسیم گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد عمر ولد حبیب احمد عمر

مسل نمبر 65471 میں ثاقب لطیف محمود

ولد عبداللطیف قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب لطیف محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد سراء ولد ناصر احمد سراء گواہ شد نمبر 2 آصف محمود سراء ولد عبداللطیف سراء

مسل نمبر 65472 میں رانا ذکاء

ولد رانا خداداد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا ذکاء گواہ شد نمبر 1 رفعت علی ولد چوہدری شفقت علی گواہ شد نمبر 2 نعیم اختر خان ولد عدالت خان

مسل نمبر 65473 میں منور احمد

ولد چوہدری حیات محمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 80 مربع میٹر واقع جرمنی جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2660 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 56474 میں سعدیہ محمود

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 550 گرام مالیتی اندازاً -/5500 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ محمود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 65475 میں نعیمہ محمود

بنت بشارت محمود قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/405 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد اسلم

مسل نمبر 65476 میں وجاہت خان

ولد سلامت خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجاہت خان گواہ شد نمبر 1 سلیمان خان ولد محمد یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ولد غلام محمد خان

مسل نمبر 65477 میں ناصر مصطفیٰ خان

ولد غلام مصطفیٰ خان قوم پٹھان پیشہ...... عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/124 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر مصطفیٰ خان گواہ شد نمبر 1 سلیمان خان ولد محمد یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ولد غلام محمد خان

مسل نمبر 65478 میں عارفہ منان

زوجہ عبدالمنان شاکر قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 210 گرام مالیتی اندازاً -/2100 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ منان گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان حق ولد مرزا عبدالحق

مسل نمبر 65479 میں ڈاکٹر مبشر احمد

ولد فضل کریم قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ ہومیو پیتھ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالغفور سنوری گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد فاروقی ولد مبارک احمد

مسل نمبر 65480 میں رشیدہ خانم

زوجہ ڈاکٹر مبشر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/360000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ خانم گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالغفور سنوری گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد فاروقی ولد مبارک احمد فاروقی

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

۞ تمام سیکرٹریان تعلیم اضلاع کو نظارت تعلیم کی طرف سے ماہوار رپورٹ فارم ارسال کیا گیا تھا جس پر وہ اپنی ماہوار کارگزاری رپورٹ ارسال کرتے ہیں۔ بعض اضلاع تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ ماہوار رپورٹ ارسال کر رہے ہیں تاہم درج ذیل اضلاع کے سیکرٹریان تعلیم کی طرف سے گزشتہ چھ ماہ سے ماہوار رپورٹ موصول نہیں ہوئی جو کہ قابل فکر بات ہے۔ ان سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی ماہوار کارگزاری رپورٹ باقاعدگی سے ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں سر انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نام اضلاع جن کی گزشتہ چھ ماہ سے رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ گجرات، اسلام آباد، راولپنڈی، جھنگ، ڈیرہ غازی خان، راجن پور، بھکر، اٹک، گوجرانوالہ، فیصل آباد، رحیم یار خان، میانوالی، لیہ، خانیوال، چکوال، لودھراں، کوٹلی، میرپور آزاد کشمیر، بدین، لاڑکانہ، نواب شاہ، خیرپور، نوشہرو فیروز، سکھر، جیکب آباد، کراچی

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم احمد حسیب صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کے سلسلہ میں لاہور شہر کے دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے روزنامہ الفضل میں اشتہار دیں۔ اشتہارات کی بکنگ اور دیگر معلومات کیلئے ان سے بیت الحمد دہلی گیٹ یا موبائل نمبر 0333-4893957 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اردو ادیب۔ سعادت حسن منٹو

سعادت حسن منٹو کی پیدائش 11 مئی 1912ء سمرالہ ضلع لدھیانہ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم امرتسر میں حاصل کی میٹرک کے بعد کچھ عرصہ علی گڑھ یونیورسٹی میں گزارا لیکن تعلیم کو ادھورا چھوڑ کر واپس امرتسر آگئے۔ ابتداء میں انہوں نے لاہور کے رسالوں میں کام کیا پھر آل انڈیا ریڈیو دہلی سے وابستہ ہو گئے جہاں انہوں نے بعض ریڈیو ڈرامے اور فیچر لکھے۔ بعد ازاں بمبئی منتقل ہو گئے۔ جہاں متعدد فلمی رسالوں کی ادارت کی۔ اسی دوران متعدد فلموں کی کہانیاں اور مکالمے بھی تحریر کئے۔ ایک فلم "آٹھ دن" میں اداکاری بھی کی۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور چلے آئے اور یہیں 18 جنوری 1955ء کو انتقال کیا۔

منٹو کے موضوعات میں بڑا تنوع ہے۔ انہوں نے ایک طرف تو جنس کو موضوع بنایا اور دوسری طرف ہندوستان کی آزادی، سیاست، انگریزوں کے ظلم و ستم اور فسادات کو افسانوں کے قالب میں ڈھال دیا۔ انہوں نے بیس برس کی ادبی زندگی میں دو سو سے زائد کہانیاں تحریر کیں۔ وہ ایک متنازعہ ادیب تھے اور بعض کے مطابق فحاشی پھیلاتے تھے۔ وہ اپنے موضوعات کی باریک ترین جزئیات کا بھی پورا مشاہدہ کرتے تھے اور پھر ان مختلف پہلوؤں کو اپنے موضوع کا پس منظر بناتے تھے۔ معاشرے کے اکثر قابل اعتراض پہلوؤں پر انہوں نے کڑی تنقید کی۔ ان کی اس تنقید نے بعض اوقات معاشرے کے عزیز اصولوں کی تنقیص اور تضحیک بھی کی اور بعض مسلمہ روایتوں کی دھجیاں بھی بکھیریں۔ جس کے باعث ان کی اس روش کے خلاف شدید احتجاج ہوئے اور بعض اوقات ان کے خلاف مقدمات بھی چلے لیکن وہ بے خوفی سے لکھتے رہے۔ وہ معاشرے کے گھناؤنے پہلوؤں کی پردہ داری کرنے کے بجائے انہیں طشت ازبام کرنے کے قائل تھے۔

منٹو کے افسانوں کے مجموعوں میں منٹو کے افسانے، دھواں، یزید، نمرود کی خدائی، خالی بوتلیں، خالی ڈبے، ٹھنڈا گوشت، سرکنڈوں کے پیچھے، تلخ ترش شیریں، سڑک کے کنارے، سیاہ حاشیے، اوپر نیچے اور درمیان، پھندے، کالی شلوار، شکاری عورتیں، لذت سنگ اور بادشاہت کا خاتمہ وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے ایک ناول بھی تحریر کیا تھا۔ جس کا نام تھا بغیر عنوان کے۔ "گنجے فرشتے" ان کے خاکوں کا مجموعہ ہے۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

جنوبی وزیرستان میں آپریشن 30 شر پسند ہلاک

سیکیورٹی فورسز نے جنوبی وزیرستان کے سرحدی علاقے میں کارروائی کر کے غیر ملکیوں سمیت 30 سے زائد شر پسندوں کو ہلاک کر دیا۔ شر پسندوں کے تین ٹھکانے تباہ کر دیئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے جنوبی وزیرستان کے سرحدی علاقے میں غیر ملکی اور ملکی شر پسندوں کی موجودگی کی اطلاع پر منگل کی صبح چھ بج کر چھپن منٹ پر کارروائی کی۔ علاقے میں شر پسندوں کے پانچ ٹھکانوں کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی وہاں موجود تمام افراد دہشت گردی کی کارروائیوں اور تربیت میں مصروف تھے۔ ان کی نقل وحرکت کو کئی دن سے مانیٹر کیا جا رہا تھا۔ کارروائی میں سیکیورٹی فورسز کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ کارروائی میں بچ جانے والے شر پسندوں کو تلاش کیا جا رہا ہے پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل شوکت سلطان نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اس کارروائی کے علاوہ جہاں کہیں بھی ملک دشمن عناصر ملک سرگرمیوں میں مصروف ہونگے وہاں ان کے خلاف آئندہ بھی کارروائی کی جائے گی۔

دہشت گردی اور انتہا پسندی سیاسی عمل کنٹرول کرینگے

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی قومی سلامتی کیلئے خطرہ ہے۔ اس کا ہر قیمت پر خاتمہ کیا جائے گا وہ کور کمانڈرز کانفرنس میں خطاب کر رہے تھے جس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ دہشت گردی کے زیر استعمال ہر قسم کی پناہ گاہیں اور کمین گاہیں مکمل طور پر ختم کر دی جائیں گی انہوں نے کہا کہ پاکستان کسی دباؤ کے تحت دہشت گردوں کے خلاف جنگ نہیں لڑ رہا۔ پاکستانی سر زمین کو کسی قسم کی دہشت گردی کیلئے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ قبائلی علاقوں میں دہشت گردی اور دہشت گردوں کو پناہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انتہا پسندی اور دہشت گردوں کو سیاسی عمل کے ذریعے کنٹرول کیا جائے گا۔ صدر جنرل مشرف نے کہا کہ معاشرے سے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے نئی حکمت عملی وضع کی گئی ہے جس کے تحت فراری کیمپ اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملے کئے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ افغان مہاجرین کے کیمپ دہشت گردوں کی قیام گاہ بن رہے ہیں اس لئے مہاجرین کے روپ میں دہشت گردوں کو پاکستان آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

پاکستان امریکی ادارے سے فضا میں فضا میں مار کرنے والے 700 میزائل خریدیگا

پاکستان امریکہ کی ایک کمپنی سے 28 کروڑ 40 لاکھ ڈالر مالیت کے فضا سے فضا میں مار کرنے والے 700 میزائل خریدے گا۔ میزائلوں کی خریداری کیلئے اب تک یہ سب سے بڑا بین الاقوامی آرڈر ہے۔ میزائلوں کی ڈلیوری 2008ء سے شروع ہو کر 2011ء میں مکمل ہو گی۔ پاکستان نے میزائلوں کی خریداری کے معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں۔

سیاچین پر مذاکرات جاری ہیں ابھی کوئی معاہدہ نہیں ہوسکتا

بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ جامع مذاکراتی عمل کو تیزی سے آگے بڑھانے کے حامی ہیں اور دونوں ممالک نے سیاچین کے مسئلے پر کچھ پیشرفت کی ہے تاہم ابھی کسی معاہدے پر دستخط کا مرحلہ نہیں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ بھارت کے تعلقات کو مجموعی پس منظر میں دیکھا جانا چاہئے۔ بھارتی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ وہ بات چیت کے عمل کو مزید تیز کرنے کی کوشش کرینگے۔

ایران پر حملے کی تیاری

ایران پر ممکنہ حملے کی تیاری کے سلسلے میں امریکہ نے خلیج کیلئے ایک اور طیارہ بردار بیڑا روانہ کر دیا ہے جو چند ہفتے میں منزل پر پہنچ جائے گا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر بش نے عراق میں شام اور ایران سے آنے والے مبینہ عسکریت پسندوں کا نیٹ ورک روکنے کا اعلان کیا تھا جس کے تحت پہلے بھی ایک بیڑا خلیج بھیجا گیا ہے۔ امریکی جریدے نیوز ویک نے اپنی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ صدر بش امریکی فوج کو ایران پر حملے کا خفیہ حکم دے چکے ہیں اور یہ حملہ اپریل سے پہلے ہوسکتا ہے۔

سرطان کی بڑی وجہ وزن کی زیادتی ہے

جدید طبی تحقیق کے مطابق پروسٹیٹ گلینڈ کے سرطان کی ایک بڑی وجہ وزن کی زیادتی ہے۔ وزن کم کر کے اس خطرے سے محفوظ رہا جا سکتا ہے امریکن کینسر سوسائٹی اور ڈیوک یونیورسٹی پروسٹیٹ سنٹر کی مشترکہ تحقیق میں 70 ہزار مرد حضرات کا مطالعہ کیا گیا۔ مطالعے کے دوران معلوم ہوا کہ جن مردوں نے 5 کلوگرام تک وزن کم کیا ان کو پروسٹیٹ سرطان کا خطرہ کم ہو گیا جبکہ بڑھتے ہوئے وزن والے مرد حضرات تیزی کے ساتھ اس مرض میں مبتلا ہوئے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ وزن کی زیادتی کی وجہ سے مردوں میں پروسٹیٹ کینسر کے 54 فیصد خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

کلوروفل کی حامل غذائیں دانتوں کیلئے مفید

ایسی غذائیں جن میں کلوروفل ہو، دانتوں کیلئے مفید ہیں۔ چقندر، شلجم اور مولی وغیرہ میں کلوروفل کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ نیم میں بھی کلوروفل پایا جاتا ہے اگر اس کی ٹہنیاں مسواک کے طور پر استعمال کی جائیں تو دانتوں کی صفائی کیلئے برش کے بجائے مسواک کو ترجیح دیں تازہ اور سخت پھلوں کو بغیر چھیلے کھانا دانتوں کیلئے فائدہ مند ہے۔

ولادت

مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ عطیۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عابد حسین صاحب کو 31۔ اکتوبر 2006ء کو بیٹی سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باسمہ حسین نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو میں قبول فرمایا ہے نومولودہ مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب اروڈ سنگھ والا کی پوتی ہے قارئین کرام سے بیٹی کی بابرکت لمبی زندگی اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مبشر محمود صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 16 جنوری 2007ء کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ اور وہ ڈسٹرکٹ ہسپتال فیصل آباد کے سی سی یو میں داخل ہیں احباب جماعت سے مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھتیجی ذکیہ پروین صاحبہ واقفہ نو بنت محترم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ مرحوم کے ٹانسلز کا آپریشن مورخہ 16 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق اپنے فضل وکرم سے بچی کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نکاح

مکرم عبدالغفور صاحب رندھاوا دارالعلوم غربی صادق تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء الصبور صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 13 فروری 2004ء کو فیصل آباد مکرم داؤد احمد صاحب نے محترمہ ارم قبال صاحبہ بنت مکرم اقبال احمد صاحب نیاز کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا مورخہ 7 جنوری 2007ء کو برات ربوہ سے فیصل آباد گئی۔ بوقت رخصتانہ مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 8 جنوری 2007ء کو دعوت ولیمہ کا الرفیع بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا میں اہتمام کیا گیا۔ جس میں مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پلاٹس برائے فروخت
محلہ نصیر آباد ربوہ میں جلسہ گاہ اور بیوت الحمد کی دیوار کے ساتھ ساتھ رہائش کے لئے انتہائی مناسب 10,10 مرلہ کے تین پلاٹس برائے فروخت ہیں۔
برائے رابطہ فون 0321-4039559-0300-7712038

مکان برائے فروخت
ربوہ میں 30 فٹ سڑک پر سات مرلہ کا مکان 3 ڈرائنگ روم، کچن، باتھ، سٹور، کار پورچ
فوری رابطہ 0320-4648572-042-6304342

ربوہ میں طلوع وغروب 18 جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:31

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

"لا علاج" امراض کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی..... معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD